سوال

میرے والد نےاپنے بھائی کی بیٹی کودس سال کی عمر میں گود لے لیا تھا، میرے والدین مکمل طور پر ماں باپ جیسا ہی اسکے ساتھ سلوک کرتے ہیں، اور وہ اِسے اپنی بیٹی ہی سمجھتے ہیں۔ توکیا میری والدہ عمرہ کی ادائیگی کیلیئے اپنی لے پالک بیٹی اور اسکے خاوند و بچوں کے ساتھ سفر کر سکتی ہیں؟

جواب

الحمد للہ

بچہ گود لینے سے شرعی نسب ثابت نہیں ہوتا، اس کے متعلق سوال نمبر: (188161) اور (6102) کے جواب میں گزر چکا ہے، اسی طرح گود لینے سے بچہ محرم بھی نہیں بنتا، الاّ کہ شرعی رضاعت ہو تو محرم بن جائے گا، اسکی تفصیل کیلیئے سوال نمبر: (129988) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اس بنا پر آپکے چچا کی بیٹی -جسے آپکے والد نے گود لیا تھا- اسکا خاوند آپکی والدہ کیلیئے محرم نہیں بن سکتا؛ کیونکہ اس لڑکے کی بیوی -آپکے چچا کی بیٹی- آپکی والدہ کی بیٹی نہیں ہے، اور اسی طرح اس لڑکی کے بالغ بچے بھی آپکی والدہ کے محرم نہیں ہیں؛ چنانچہ اس حالت میں آپکی والدہ ان کے ساتھ سفر نہیں کر سکتیں۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

198627